خلاصہ خطبہ جمعہ 30 جون 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جنگ بدر کے واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ایک صحابی حضرت سواد رضی اللہ عنہ کا ایک مشہور واقعہ ہے۔ سال ۲ ہجری میں رمضان کی ۱۷ تاریخ تھی اور جمعہ کا دن تھا جو عیسوی لحاظ سے ۱۴ مارچ ۶۲۳ء کا سال تھا۔ مسلمانوں نے صبح اٹھ کر نماز فجر ادا کی۔ رسول اللہ صلعم نے جہاد کے متعلق خطبہ بیان فرمایا۔ کچھ روشنی ہوئی تو رسول اللہ صلعم نے ایک تیر سے مسلمانوں کی صفوں کو درست کرنا شروع کیا۔ ایک صحابی جن کا نام سواد تھا۔ چونکہ صف سے باہر کھڑے تھے اس لئے رسول اللہ ﷺ نے تیر کے اشارہ سے ان کو سیدھا ہونے کا اشارہ فرمایا۔ اتفاق سے وہ تیر ان کے سینہ میں لگ گیا۔ حضرت سواد رضی اللہ عنہ نے جرآت کے رنگ میں کہا کہ یا رسول اللہ، آپ کو اللہ تعالیٰ نے حق اور انصاف کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ مگر آپ نے مجھے ناحق تیر مارا ہے۔ اللہ کی قسم میں تو اس کا بدلہ لونگا۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین یہ دیکھ کر پریشان تھے کہ سواد کو کیا ہو گیا ہے۔ مگر رسول اللہ صلعم نے نہایت شفقت سے فرمایا کہ اچھا تم بھی مجھے تیر مار لو اور اپنے سینہ سے کپڑا اٹھا دیا۔ حضرت سواد نے محبت سے آگے بڑھ کر آپ کا سینہ چوم لیا۔ رسول اللہ مسلم نے مسکرا کر پوچھا کہ سواد، یہ تمہیں کیا سوجھی۔ حضرت سواد نے رقت بھری آواز میں عرض کیا کہ دشمن سامنے ہے اور کچھ پتہ نہیں کہ یہاں سے بچ کر جائیں گے یا نہیں۔ میں نے چاہا کہ شہادت سے پہلے آپ کے جسم مبارک سے اپنا جسم چھو جاؤں۔

یہ واقعہ بیان فرما کر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہ شخص تھا جو ہمارا ہادی اور راہنما تھا (یعنی رسول کریم ﷺ)۔ جس نے اپنی زندگی کے ہر شعبے میں ہمارے لئے وہ نمونہ دکھایا جس کی مثال اور کسی نبی میں نہیں مل سکتی۔

تاریخ میں ذکر ملتا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صفوں کو سیدھا کروالیا تو اس کے بعد آپ ﷺ نے مسلمانوں سے فرمایا کہ جبتک میں تمہیں حکم نہ دوں تم حملہ نہ کرنا۔ اگر دشمن تم سے قریب آجائے تو اس پر تیر اندازی کرو اور اپنی تلوار مت سونتو جب

تک دشمن تم سے قریب مت آجائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر جہاد کی ترغیب دی اور صبر کی اہمیت بیان فرمائی۔ آپ نے فرمایا:

مصیبت کے وقت صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور فرماتا ہے اور غموں سے نجات فرماتا ہے۔ میں تمہیں اس بات پر ابھارتا ہوں جس پر اللہ نے تمہیں ابھارا ہے اور اس چیز سے منع کرتا ہوں جس سے اس نے تمہیں منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو بزرگ و برتر ہے وہ تمہیں حق کا حکم دیتا ہے۔ وہ سچائی کو پسند کرتا ہے۔ وہ نیکو کاروں کو بلند مقام عطا فرماتا ہے۔ آج تم حق کی منازل میں سے ایک منزل پر ہو اور اللہ تعالیٰ وہی قبول کرتا ہے جو اس کی رضا کیلئے کیا جاتا ہے۔ تم میں اللہ کا نبی موجود ہے۔ اس چیز کی طرف دیکھو جس کا اس نے تمہیں اپنی کتاب میں حکم دیا ہے اور اس نے تمہیں اپنے نشانات دکھائے اور ذلت کے بعد تمہیں عزت بخشی۔ اللہ کا دامن مضبوطی سے تھام لو تا وہ تم سے راضی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو بخش دے۔"

بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنگ کے حوالہ سے مزید تفصیل بیان فرمائی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْيِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89